تصویری کہانی سلسلہ
سنڈریلا
K
معظم جاوید بخاری

پرانے وقتوں کی بات ہے ایک شہر میں دو میاں بیوی رہتے تھے۔ ان کی ایک چھوٹی سی بیٹی تھی جس کا نام سنڈریلا تھا۔ جب سنڈریلا کی عمر بارہ سال ہوئی تو اس کی ماں شدید بیمار ہوگئی۔ سنڈریلا کے باپ نے کافی علاج کرایا مگر وہ اپنی بیوی کو بچا نہ سکا۔ ماں کے مرنے کے بعد سنڈریلا اکیلی رہ گئی تھی۔ باپ نے اپنی مصروفیت کے پیش نظر دوسری شادی کا فیصلہ کیا تا کہ سنڈریلا کی دیکھ بھال اچھی طرح ہو سکے۔ اس نے ایک بیوہ سے شادی کر لی جس کی پہلے شوہر سے تین بیٹیاں تھیں۔ باپ کا خیال تھا کہ لڑکیوں کے بیچ رہ کر سنڈریلا کا دل لگا رہے گا اور اسے ماں کی یاد نہیں ستائے گی۔ چند ماہ بعد سنڈریلا کے باپ کا دوسرے شہر میں تبادلہ ہو گیا اور وہ وہاں چلا گیا۔ وہ ہر ماہ آتا اور چند

دن گزار کر واپس لوٹ جاتا۔ پہلے پہل تو سوتیلی ماں اور بہنوں کا رویہ ٹھیک رہا مگر جلد ہی وہ سنڈریلا پر ظلم و ستم ڈھانے لگیں۔ گھر کا سارا کام کاج سنڈریلا کے ذمے ڈال دیا گیا۔ سنڈریلا صبح سویرے اُٹھ کر ناشتہ بناتی، سارے گھر کی صفائی کرتی اور پھر اپنی سوتیلی بہنوں کے گندے کپڑے دھوتی۔ اس کی سوتیلی بہنیں دیر تک سوئی رہتیں، جب بیدار ہوتیں تو کھانا کھا کر زیبائش میں لگ جاتیں۔ انہیں کپڑے پہننے اور بجنے سنورنے کا بڑا شوق تھا۔ جبکہ سنڈریلا کے بدن پر پرانے اور پھٹے کپڑے ہی ہوتے۔ جب سنڈریلا کا باپ ملنے آتا تو سنڈریلا کو سکون کا سانس

ملتا، اس کے جانے کے بعد وہی پرانی روش قائم ہو جاتی۔ یہ سلسلہ کئی سال چلتا رہا یہاں تک کہ سنڈریلا کی عمر سترہ سال ہو گئی۔ ایک دن سنڈریلا کی ماں نے گھر میں آ کر بتایا کہ شاہی محل میں ایک شاندار تقریب کا اہتمام کیا جا رہا ہے اور ملک بھر کے لوگوں کو دعوت دی گئی ہے۔ پتہ چلا ہے کہ شہزادہ اپنی دلہن تلاش کرنا چاہتا ہے۔ سوتیلی ماں اپنی تینوں بیٹیوں کو شاہی محل لے جانا چاہتی تھی تا کہ شہزادہ ان میں سے کسی ایک کو چن لے۔ سنڈریلا نے کہانیوں میں شہزادوں کا ذکر پڑھا تھا مگر اسے کسی شہزادے کو دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا تھا۔ اس کے دل میں بھی خواہش مچلی کہ وہ بھی شاہی محل جائے۔ جب وہ دن آیا تو سنڈریلا خود پر قابو نہ پا سکی اور شاہی محل جانے کا اظہار کر دیا۔ سوتیلی

ماں نے اسے خوب برا بھلا کہا اور ساتھ لے جانے سے انکار کر دیا۔ اس کی سوتیلی بہنیں اس کی نظروں کے سامنے سج بن کر شاہی محل چلی گئیں۔ اس پر سنڈریلا بے حد غمگین ہوئی اور اسے اپنی بے بسی پر بے حد رونا آیا۔ سنڈریلا نہیں جانتی تھی کہ اس کے گھر میں ایک پری بھی رہتی تھی جو اس پر ہونے والے ظلم و ستم سے خوب واقف تھی۔ سنڈریلا کے آنسو دیکھ کر اسے ترس آ گیا اور اس نے ظاہر ہو کر اس کی مدد کا اعلان کر دیا۔ سنڈریلا پری کو دیکھ کر حیران ہوئی، جب پری نے اسے یہ بتایا کہ وہ شاہی محل جا سکتی ہے تو اس کا دل بری طرح اچھلنے لگا۔ پری نے گھر

میں موجود ایک کدو کو اپنی چھڑی کی مدد سے خوبصورت بگھی میں اور دیواروں پر رینگتی چھپکلیوں کو گھوڑوں میں بدل دیا۔ وہ بگھی دیکھنے میں شاہی بگھی سے کم نہیں تھی۔ پری نے زمین پر دوڑتے چوہوں کو انسان بنا ڈالا جو محافظوں کا لباس پہنے ہوئے تھے۔ سنڈریلا حیرت بھری نظروں سے یہ سب دیکھ رہی تھی۔ جب پری نے اپنی چھڑی کا رُخ سنڈریلا کی طرف کیا تو اس کا پھٹا پرانا لباس شاہی پوشاک میں بدل گیا۔ یہ دیکھ کر سنڈریلا کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے کیونکہ اس نے تو خواب میں بھی ایسا لباس نہیں پہنا تھا۔ پری نے اسے سرخ جوتوں کی ایک جوڑی دی

جونہایت دلکش تھی۔ یہ سب کرنے کے بعد پری نے سنڈریلا کوتاکید کی کہ وہ جادوئی بگھی پر شاہی محل جاسکتی ہے مگر یہ جادو رات بارہ بجے تک قائم رہے گا جونہی بارہ کا گھنٹہ بجے گا تو یہ جادو ختم ہوجائے گا، اس لئے سنڈریلا کو بارہ بجے سے پہلے ہی واپس لوٹنا ہوگا۔ سنڈریلا نے پری سے وعدہ کیا اور جادوئی بگھی پر بیٹھ کر شاہی محل پہنچ گئی۔ جب سنڈریلا اندر پہنچی تو سب کی نگاہیں اس کی طرف اُٹھ گئیں۔ وہ پوری تقریب کی سب سے خوبصورت لڑکی دکھائی دے رہی تھی۔ شہزادے نے سب کو چھوڑ کر اسے ترجیح دی۔ دونوں نے کافی وقت ساتھ گزارا۔ جب وہ رقص کر رہے تھے تو بارہ بجے کے گھنٹے کی آواز سنائی دی۔ سنڈریلا کو پری کی بات یاد آ گئی اور تیزی سے باہر کی طرف بھاگ کھڑی ہوئی۔ شہزادہ اسے آوازیں دیتا رہ گیا مگر سنڈریلا نہیں رُکی۔ بوکھلاہٹ میں سنڈریلا کے پاؤں سے جوتا بھی اتر گیا۔ وہ جوتا لینے کیلئے بھی نہیں پلٹی اور جلدی سے اپنی بگھی میں سوار ہوگئی۔ بگھی اسے لیکر تیز رفتاری سے گھر کی طرف چل پڑی۔ گھر کے قریب پہنچ کر سب جادو ختم ہوگیا اور بگھی کدو میں، محافظ چوہوں میں اور گھوڑے چھپکلیوں میں بدل گئے۔ سنڈریلا کا زرق برق لباس بھی غائب ہو چکا تھا۔ وہ دوبارہ پرانی حالت میں تھی۔ اس نے مڑ کر شاہی محل کی روشنیوں کو حسرت بھری نظروں سے دیکھا۔ جب رات گئے اس کی سوتیلی بہنیں واپس لوٹیں تو وہ پراسرار لڑکی کو کوس رہی تھیں۔ دوسری طرف شہزادے کو سیڑھیوں میں سے سنڈریلا کا جوتا مل گیا تھا اور اس نے دوٹوک کہہ دیا تھا کہ وہ اسی لڑکی سے شادی کرے گا جس کے پاؤں میں یہ جوتا پورا آئے گا۔ جوتے کی مالکن کی
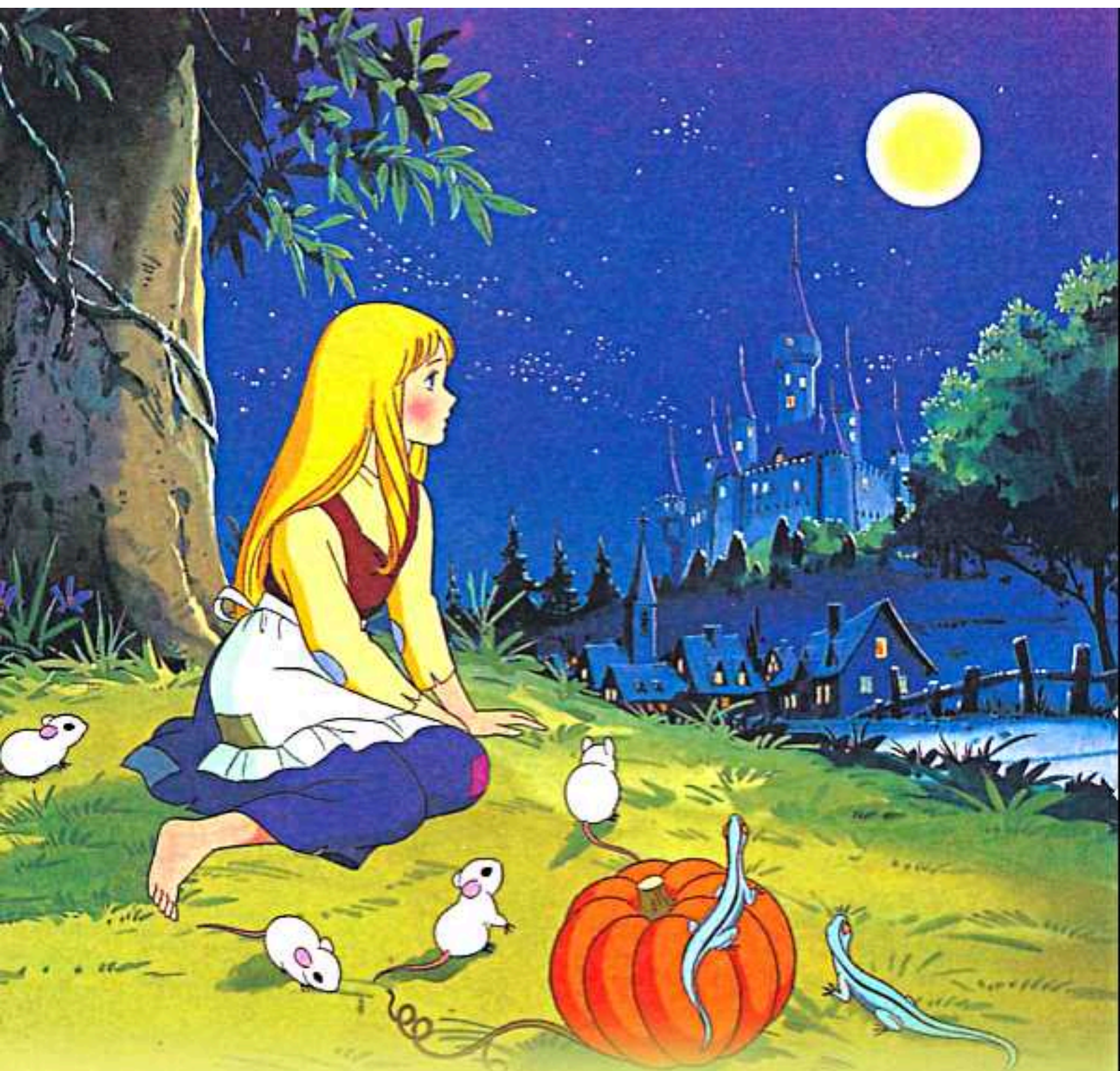
تلاش کا کام شروع ہوگیا۔ ہر گھر میں سپاہی جاتے اور باری باری تمام لڑکیوں کو وہ جوتا پہنانے کی کوشش کرتے رہے مگر وہ کسی کے پاؤں میں پورا نہیں آتا تھا۔ پھر وہ دن بھی آ گیا جب سپاہی جوتا لیکر سنڈریلا کے گھر آن دھمکے۔ سنڈریلا تو جوتا دیکھ کر ششدر رہ گئی۔ اس کے وہم وگمان میں بھی نہیں تھا کہ جادو کا جوتا غائب نہیں ہوا ہوگا۔ سپاہیوں نے سوتیلی بہنوں کو جوتا پہنانے کی کوشش کی مگر وہ ناکام رہے۔ انہوں نے سنڈریلا کو بھی جوتا پہننے کیلئے کہا تو وہ ہچکچائی۔ سوتیلی ماں نے حقارت سے کہا کہ اس نوکرانی کو کہاں پورا آئے گا؟ مگر جب جوتا سنڈریلا کے پاؤں

میں صحیح چڑھ گیا تو اس کی آنکھیں پھٹ گئیں۔ سپاہیوں نے شہزادے کو بتا دیا کہ ایک غریب نوکرانی کو جوتا پورا آ گیا ہے۔ شہزادہ خود وہاں پہنچا اور اس نے سنڈریلا کو دیکھتے ہی پہچان لیا۔ جب سنڈریلا کو صاف ستھرا لباس پہنایا گیا تو اس کا حسن نکھر گیا اور وہ کسی شہزادی سے کم دکھائی نہیں دی۔ یہ دیکھ سوتیلی ماں اور بہنیں جل بھن کر رہ گئیں۔ شہزادے نے سنڈریلا کو اپنی دلہن بنا لیا اور وہ اپنے ملک کی ملکہ بن گئی۔ اس نے اپنی سوتیلی ماں اور سوتیلی بہنوں کو سابقہ سلوک پر معاف کر دیا اور شاہی محل میں رہنے کیلئے جگہ بھی دی۔

بچوں کیلئے دلچسپ اور رنگارنگ کہانیاں
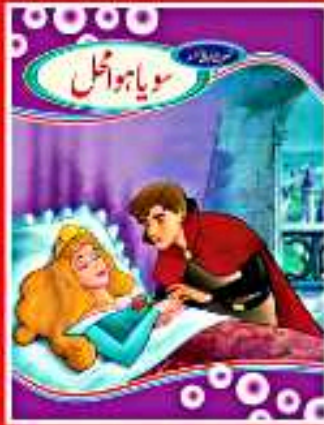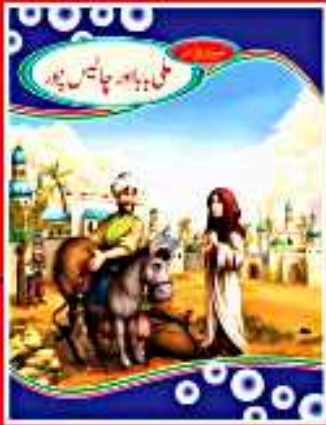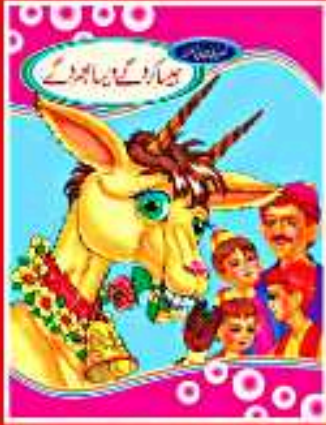
Urdu Bazar Lahore. Mob: 0333-4856306